



ریزرو بینک آف انڈیا

ویب سائٹ: www.rbi.org.in/urdu

ویب سائٹ: www.rbi.org.in

ای۔میل: helpdoc@rbi.org.in

شعبہ مواصلات، سینٹرل آفس، شہید بھگت سنگھ مارگ ممبئی-400001
فون: 91 22 2266 0502 فیکس: 91 22 22660358

20 اپریل، 2017

ساورین گولڈ بانڈس اسکیم 2017-18 سیریز

ریزرو بینک نے بھارت سرکار سے صلاح مشورہ کے بعد ساورین گولڈ بانڈ اسکیم 2017-18 سیریز 1 کو جاری کرنے کا فیصلہ کیا۔ بانڈ کے حصول کے لئے درخواستیں 24 اپریل 2017 سے 28 اپریل 2017 تک قبول کی جائیں گی۔ بانڈس بینکوں، اسٹاک ہولڈنگ کارپوریشن آف انڈیا (ایس ایچ سی آئی ایل)، ڈاک خانوں اور تسلیم شدہ اسٹاک ایکسچینوں مثلاً نیشنل اسٹاک ایکسچینج (این ایس ای) آف انڈیا لمیٹڈ اور بامبے اسٹاک ایکسچینج کے ذریعہ فروخت کئے جائیں گے، بانڈ کی خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں۔

نمبر شمار	آئیٹم	تفصیلات
1	پروڈکٹ کا نام	ساورین گولڈ بانڈ 2017-18 سیریز-1
2	اجراء	بھارت سرکار کی طرف سے ریزرو بینک آف انڈیا کے ذریعہ جاری کیا جائے گا۔
3	اہلیت	بانڈس کی فروخت مقیم ہندوستانی اداروں (انٹیلیٹیز) بشمول انفرادی اشخاص ایچ یو ایف۔ اوقاف، یونیورسٹیز اور فلاحی تنظیموں تک ہی محدود رہے گی۔
4	قیمت (ڈنامیشن)	بانڈس بنیادی یونٹ 1 گرام سونا (گولڈ) کے ضرب (ملٹیپلایس) میں ہی جاری ہوں گے۔
5	میعاد	بانڈ کی میعاد 8 سال کے لئے ہوگی لیکن اس کو سود کی ادائیگی کی تاریخ سے 5 سال پرواپس کیا جائے گا۔
6	منہم ساز (کم سے کم حد)	بانڈ میں کم سے کم ایک گرام گولڈ میں انویسٹ کیا جاسکے گا۔
7	زیادہ کی حد (میگزیم لمٹ)	کسی ادارہ یا فرد کے لئے فی مالیاتی سال (اپریل۔ مارچ) فی فرد 500 گرام گولڈ سے زیادہ بانڈس خریدنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ اس سے متعلق خود کا ڈیکلریشن حاصل کرنا ہوگا۔
8	جوائنٹ ہولڈر	جوائنٹ ہولڈنگ کے معاملہ میں صرف درخواست کے پہلے نام کے لئے لمٹ 500 گرام۔
9	اجراء کی قیمت	بانڈ کی قیمت کا تعین خرید کے پہلے ہفتہ کے ایک گرام سونے کی قیمت (999 خالص سونا) کے اوسط کے حساب سے ہندوستانی روپیہ سے کیا جائے گا اور یہ قیمت انڈیا بلین جیولرس ایسوسی ایشن (لمیٹڈ) کے ذریعہ شائع کی گئی قیمت ہوگی۔ گولڈ بانڈ کے اجراء کی قیمت اس کی نامینل قیمت سے بچاس روپیہ (-/Rs.50) کم فی گرام گولڈ کی قیمت ہوگی۔
10	پیمنٹ کا طریقہ	بانڈس کی قیمت کی ادائیگی نقد (-/Rs.20000) (روپیہ بیس ہزار) تک ڈیمانڈ ڈرافٹ چیک یا الیکٹرانک بینکنگ کے ذریعہ کی جائے گی۔
11	اشوٹینس فارم (اجراء کی شکل)	گولڈ بانڈس بھارت سرکار کے اسٹاکس (گورنمنٹ سیکورٹیز ایکٹ 2006 کے تحت) کی طرح جاری کئے جائیں گے۔ انویسٹر (خریدار) کی ہولڈنگ سرٹیفیکٹ دینے جائیں گے ان بانڈس کو ڈی میٹ فارم میں بھی تبدیل کیا جاسکے گا۔

12	واپسی کی قیمت۔ (ری ڈیمیشن پرائز)	بانڈس کی واپسی قیمت ہندوستانی روپیہ میں واپسی کی تاریخ کے پہلے ہفتہ کی گولڈ کی اوسط قیمت (جو انڈین بلین اینڈ جوئیرس ایسوسی ایشن کے ذریعہ (پیر سے جمعہ) 999 خالص سونے کی قیمت کی اشاعت پر ہوگی۔
13	سیلس چینل (فروخت کے ذرائع)	بانڈس کے فروخت بینکوں، اسٹاک ہولڈنگ کارپوریشن آف انڈیا لمیٹڈ (ایس سی آئی ایل) مجوزہ پوسٹ آفس (جیسا کہ نوٹیفائی کئے گئے ہوں) اور تسلیم شدہ اسٹاک ایکسچینجز، جیسے نیشنل اسٹاک ایکسچینج آف انڈیا لمیٹڈ اور بامبے اسٹاک ایکسچینج کے ذریعہ براہ راست یا بالواسطہ ایجنٹوں کے ذریعہ کی جائے گی۔
14	شرح سود	انویسٹر کو 2.5% سالانہ سود کی شرح سے معاوضہ دیا جائے گا اور یہ سود چھ ماہی بنیاد پر اوسط قیمت پر ادا ہوگا۔
15	کولیکٹل (تھرڈ پارٹی)	بانڈس کو قرض کے لئے کولیکٹل کے طور پر استعمال کیا جاسکے گا۔ قرض کی قیمت کے لئے ریزرو بینک کے ذریعہ آرڈیزی گولڈ لون سے متعلق وقتاً فوقتاً قوانین کے تحت اس کی قیمت طے کی جائے گی۔
16	کے وائی دستاویز	اپنے صارف کو پہچاننے (کے وائی سی) قوانین وہی ہیں جو گولڈ خریدنے کے لئے ضروری ہیں کے وائی سی کے لئے ووٹر آئی ڈی، آدھار کارڈ/پین کارڈ یا ٹین پاسپورٹ کی ضرورت ہوگی۔
17	ٹیکس ذمہ داری	گولڈ بانڈس پر حاصل سود پر ٹیکس ادا کرنا ہوگا جیسا کہ انکم ٹیکس ایکٹ، 1961 (1961) میں ذکر ہے کسی فرد کے لئے کیپٹل گین ٹیکس کو مستثنیٰ کر دیا گیا ہے۔ (ساورین گولڈ بانڈ کے ریڈیمیشن پر ملنے والا گیلٹ گین) بانڈ کو ٹرانسفر کرنے پر حاصل کیپٹل گین جو لانگ ٹرم بنیاد پر ہو کو انڈیکسٹین فائدہ دیا جائے گا۔
18	ٹریڈ کے لائق	اسٹاک ایکسچینجز پر بانڈس کو ان کی اجراء کی تاریخ سے پندرہ دن کے اندر (ریزرو بینک کے ذریعہ شائع کی گئی اجراء کی تاریخ سے) ٹریڈ ہیل ہوں گے۔
19	ایس ایل آر موزونیت	یہ بانڈس ایس ایل آر (اسٹیچورٹی لکویڈیٹیڈ ریشیو) مقصد کے لئے موزوں ہوں گے۔
20	کمیشن	بانڈس کی فروخت پر ان کی کل قیمت کا 1% کمیشن کی شکل میں تقسیم کیا جائے گا قیمت کا حصول دفتر اس کمیشن کی رقم کا 50% یعنی کل رقم کا 0.5% خود لے گا اور باقی 0.5% ایجنٹ یا سب ایجنٹ کو دے گا۔

شوئیتا

اسسٹنٹ مینیجر

پریس ریلیز 2017-2016-2847/2016